Paigham Sulh, 20 January 1916 www.abdulhaq.info/articles/hinduism

تعاقب

آریہ گزٹ کے ایک بے بنیاد اعتراض کا جواب

از منشی عبدالحق صاحب متعلم اشاعت اسلام کالج لاہور

آریہ سماج کا مادہ خمیر جن اجزا سے ترکیب پذیر ہوا ہے ان میں کا غالب حصہ درشت زبانی اور کذب و افترا ہے۔ اور یہ ان کے وجود کے ایسے ضروری اجزا قرار پا گئے ہیں کہ انکی موجودگی اور عدم موجودگی آریہ سماج کی زندگی اور موت کا سوال ہے۔ سوامی جی کی ستیارتھ اور کلیات آریہ مسافر سے لے کر آریہ گزٹ کے اس تازہ جھوٹ تک جو اس نے اشاعت اسلام کالج کی نسبت لکھا ہے اگر آریہ لٹریچر میں سے کذب و افترا کو قید اعداد و شمار میں لایا جاوے تو میں یقین رکھتا ہوں کہ ان کی تعداد اسی قدر ہوگی جس قدر اعداد آج تک آریہ سماج کے مزعومہ عمر ۱۹۶۰۸۵۳ کے ہیں۔ (کیا آریہ گزٹ کا معزز ایڈیٹر اس دلچسپ شمار اعداد کو پیش کرنے کا مطالبہ کرے گا؟)

آریہ گزٹ کے ایڈیٹر صاحب میرے سالانہ جلسہ کے لیکچر سے نتیجہ نکالتے ہیں کہ "اشاعت اسلام کالج میں بہت ہی گمراہ کن تعلیم دی جاتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی بالکل غلط اور جھوٹ کی بنیاد پر یہ تعلیم دی جاتی ہے" اور بالآخر آپ نے اس تعلیم کو کاٹھ کی ہنڈیا سے تشبیہ دے کر اپنے ریویو کو ختم فرمایا ہے مجھے اپنے دوست کے ان الفاظ پر نہ تعجب اور نہ شکایت ہے اس لیے کہ سب سے پہلے اس شخص نے گمراہ کن تعلیم دی جس نے سوامی شنکر اچاریہ جیسے مہاپرش پر جھوٹ کا الزام لگایا۔ اور پھر اس کو نظر استحسان سے دیکھا اسی نے اسلام کو گمراہ کن بھی لکھا بلکہ اسلام کے رسول اور خدا کو اپنی کوتہ نظری اور بے تمیزی سے مکار اور فریبی۔ جانگلو وغیرہ لکھا اردو زبان کی ڈکشنری میں کونسی گالی ہے جو اس نے غیر مذاہب کے واجب التعظیم بزرگوں اور خدا کے حق میں نہیں دی۔ خود آریہ سماج کے انصاف پسند اصحاب نے ستیارتھ کے ان آخری بابوں کو نظر حقارت سے دیکھا۔ اور ان کو ستیارتھ سے علیحدہ کرنے کی بارہا رائے دی۔ آریہ سماج کا کاٹھ کی ہنڈیا ہونا ایڈیٹر آریہ گزٹ پر اس وقت ظاہر ہو جائے گا جب وہ آریہ گزٹ کے سابق ایڈیٹر لالہ شیوبرت لال ورمن کی طرح تعصب کی عینک کو اتار کر سوامی جی کی تصنیفات کو پڑھے گا۔ اور پنڈت راج نراین ارمان جیسے مہاتما پرش اور سوامی ہری پرساد جیسے فاضل کی طرح سوامی دیانندجی مہاراج کو غلط کار سمجھے گا۔ کیا ہی اچھا ہو اگر آریہ گزٹ کا ایڈیٹر گورو کل کانگڑی یا برندابن کے طلباء میں داخل ہو جائے جہاں کے ادنیٰ ادنیٰ ودیارتھی سوامی جی کے وید بھاش کے ٹھیٹھ شنا کی پائے گئے ہیں (ثبوت طلب کرنے پر مستند حوالہ دونگا۔) آریہ گزٹ کے ایڈیٹر نے مجھ پر جو جھوٹ کا الزام لگایا ہے وہ یہ ہے کہ "شری گنیش آتمہ کا وید میں ہونا ایسا ہی جھوٹ ہے جیسے کہ یہ شروع کرتا ہوں ساتھ نام عبدالحق کے یا انجمن لاہور کے کا قرآن میں ہونا" مگر آگے چل کر فاضل ایڈیٹر فرماتے ہیں۔ اگر وید کے کسی ایڈیشن میں ہو بھی تو اس کو وید سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ اقرار دبی زبان سے کیوں کرنا پڑا اس لئے کہ میں نے وید مطبوعہ بمبئی اور سام وید صفحہ ۷ سطر ۵ و کشور پریس کا نسخہ کا حوالہ دیدیا تھا۔

اگر وید مقدس ایسی ہی غیر محفوظ کتب ہیں کہ جو جی چاہے کوئی اس میں داخل کر دے تو وید مقدس کا اعتبار معلوم۔

اسی طرح بعض لوگوں کا خیال ہے کہ اوم پرماتمنے نمہ بھی کاتب نے تیمن کے طور پر اپنی طرف سے لکھدیا ہے۔ دراصل وید میں نہیں مگر سوامی دیانندجی مہاراج نے ستیارتھ کے صفحہ ۷۹ گنیش اور گنپتی شبد کے معنی ایشور کے کرکے وید میں اس کی موجودگی کو قابل اعتراض نہیں رہنے دیا۔ اجی ہاتھی کی سونڈ والے کو دیوتا سمجھ کر نہ سہی ایشور سمجھ کر سلام کر دیا۔ اتنی سی بات پر بیچارے گنیش کو وید بدر نہ کیجیے۔ آخر ایشور ہی تو ہے۔

دوسرا اعتراض جو انھوں نے میرے لیکچر پر کیا وہ یہ ہے کہ نمہ شو بھیہ کے معنے کتوں کو سلام نہیں بلکہ نمہ شبد کے معنے ان جل وغیرہ ہیں۔ اور انھوں نے مجھ پر افسوس کیا ہے کہ یہ سنسکرت ساہتیہ سے واقف نہیں۔ سنسکرت کی لغات کو اٹھا کر میں نے نمہ شبد کے معنی نہیں دیکھے مگر نمہ شبد کے معنی میں اس وقت تک لغات سے پیش نہ کروں گا۔ جب تک خود آریہ گزٹ کا ایڈیٹر اپنے معنوں کی سند پیش نہ کرے۔ (کیا فاضل ایڈیٹر نگھنٹو یا امر کوش وغیرہ سے اپنے معنوں کی سند پیش کر سکے گا) مگر ساتھ ہی اس کے میں انھیں پورا منتر سنا دیتا ہوں۔

नमः श्वभ्यः श्वपतिभ्यश्च वो
नमो नमो भवाय च रुद्राय च नमः
शर्वाय च पशुपतये च नमो नीलग्री
वाय च शितिकण्ठाय च

(نمہ شو بھیہ) کتوں کو سلام (شو پتی بھیشچ ودو نمو) کتوں کے پالنے والوں کو سلام (نمو بھوائے چہ) ڈرانے والوں کو سلام (رودرائے چہ نمہ)۔ رلانے والوں کو سلام۔

{ شروائے چہ پشو پتئے چہ نمو
{ نیل گریوائے چہ شتی کنٹھائے چہ

پشوؤں کے پالنے والوں کو سلام۔ نیلکنٹھ کو سلام۔ آریہ گزٹ کا ایڈیٹر کتوں کو سلام کرنا خلاف انسانیت سمجھ کر اس کی تاویل بعید کرتا ہے مگر میں کہتا ہوں کہ یہاں ایشور خود کتوں کو سلام کرتا ہے۔ نمہ کا فعل سوامی دیانندجی مہاراج نے ایشور کی طرف منسوب کیا ہے۔ یہ الگ امر ہے کہ وہ نمہ کے معنی کچھ اور کرتے ہیں۔ (دیکھو سوامی جی کا وید بھاشیہ)

میں آریہ سماج پر ظلم کروں گا اگر میں اس جگہ ایشور کے کتوں کو سلام کرنے کی فلاسفی بیان نہ کروں اور یہ نہ بتلاؤں کہ نیلکنٹھ کو ایشور کیوں سلام کرتا ہے نیلکنٹھ بھگوان کا گھوڑا ہے جس پر چڑھ کر رامچندر جی مہاراج لنکا پھونکنے گئے تھے۔ اور اسی لئے دسہرہ کے دن تمام ہندو اس کو دیکھنا اور آزاد کرانا ثواب سمجھتے ہیں کتوں کو سلام کی یہ وجہ ہے کہ کتا سلام (سجدہ و نمسکار) کرنے والے کو نہیں بھونکتا پس سوامی جی کے وید بھاش کی طرز پر اس کے یہ معنے ہونگے کہ ہے منشو ایشور جی مہاراج تمھیں آگیا دیتے ہیں کہ جب کبھی تمھیں راہ چلتے کتے بھونکیں تو تم ان کو نمسکار (سجدہ) کیا کرو تا کہ وہ کاٹ نہ کھائیں۔ سمابی منرد!

مشکل بہت پڑے گی برابر کی چوٹ ہے
آئینہ دیکھیے گا ذرا دیکھ بھال کے

آپکا شبھ چنتک
عبدالحق ودیارتھی